لوٹ کی وارداتوں کو انجام دینے والے 4 بدمعاش گرفتار

بدمعاشوں کے قبضے سے 3 بائک، لوٹے گئے 58 ہزار روپے اور اسلحہ وغیرہ برآمد

زبیر شاد

بلندشہر (ایس این بی)

کوتوالی سکندرآباد پولیس نے لوٹ کی وارادات کو انجام دینے والے چار بدمعاشوں کو گرفتار کیا ہے، جبکہ گینگ کے سرغنہ سمیت دو بدمعاشوں کو تھانہ اورنگ آباد پولیس نے تصادم کے بعد گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس نے بدمعاشوں کے قبضے سے لوٹی گئی نقدی، تین موٹر سائیکلیں، غیر قانونی اسلحہ سمیت دیگر سامان برآمد کیا ہے۔ بلندشہر ایس ایس پی شلوک کمار نے پریس کانفرنس کے دوران بتایا کہ سکندرآباد پولیس نے ایک اطلاع کی بنیاد پر گلاوٹھی روڈ واقع بھرانا موڑ کے پاس تین موٹر سائیکلوں پر سوار چار لوگوں کو گرفتار کیا۔ پولیس نے جب ان کی تلاشی لی تو ملزمین کے قبضے سے 3 بائک، لوٹی گئی 58 ہزار کی نقدی، 4 ناجائز طمنچے، 8 کارتوس اور کچھ کاغذات وغیرہ برآمد کیے ہیں۔ پولیس نے بدمعاشوں کے نام کلدیپ عرف کپل ساکن گاؤں کنک پور تھانہ سکندرآباد، سندیپ ساکن گاؤں کھگوا بانس تھانہ سکندرآباد، ستیش ساکن گاؤں بنواری پور تھانہ سلیم پور بلندشہر اور سورج ساکن گاؤں آنجنی تھانہ جہانگیرآباد بتائے ہیں۔ غور طلب ہے کہ پکڑے گئے بدمعاشوں کا ایک گروہ ہے جس کا سرغنہ پشپندر عرف ہمانشو ہے جو اپنے ساتھی سمیت تھانہ اورنگ آباد پولیس کے ذریعے تصادم میں گولی لگنے کے بعد گرفتار کیا گیا ہے۔ پکڑے گئے بدمعاشوں نے پولیس پوچھ گچھ میں کئی وارداتوں کو انجام دینا قبول کیا ہے۔ پولیس نے چاروں ملزمین کو جیل بھیج دیا ہے۔

سکندرآباد پولیس کے ذریعے پکڑے گئے بدمعاشوں کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے ایس ایس پی اشلوک کمار......(تصویر:ایس این بی)

جینت چودھری کا اگنی پتھ اسکیم کو لے کر بی جے پی پر حملہ

अग्निपथ योजना एवं व्यापक बेरोजगारी
के विरोध में

آفتاب نعمانی

نجیب آباد (ایس این بی)

راشٹریہ لوک دل کے صدر جینت چودھری نے اگنی پتھ اسکیم کو لے کر بی جے پی پر حملہ بولا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگنی پتھ اسکیم نوجوانوں کے لیے صحیح نہیں ہے۔ بھارتیہ فوج کو اگنی ویر مت بناؤ۔ اگنی اسکیم واپس لو۔ پہلے نوجوان 15۔16 برس نوکری کرتا تھا اس کے بعد اسے پنشن اور ساری سہولیات ملتی تھیں حکومت اس پر قینچی چلا رہی ہے، اس کے بعد کہہ رہی ہے کہ ہم نے اچھا کام کیا ہے جبکہ سب کے سامنے ہے کہ کتنے اچھے کام ہو رہے ہیں۔

راشٹریہ لوکدل کے قومی صدر جینت چودھری نے بجنور کے ایک بینکٹ میں منعقدہ کسانوں کی پنچایت کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فوج میں اگنی پتھ اسکیم، بے روزگاری اور کسانوں کے مسائل کو لے کر حکومت پر جم کر حملہ بولا۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی نے اپنے مینی فیسٹو میں کہا تھا ہم نے دو کروڑ نوجوانوں کو نوکری دی ہے۔ آنے والے سالوں میں 3 کروڑ نوجوانوں کو نوکری دیں گے۔ پورے ملک کی آبادی 24 سے 25 کروڑ ہے۔ اس حساب سے ہر گھر کے 2-3 لوگوں کو روزگار مل گیا ہوتا۔ یہ سب حکومت کا جھوٹ کا پلندہ ہے۔ حکومت نے گمراہ کرنے کا کام کیا ہے۔ انھوں نے حکومت کے بلڈوزر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مافیا پر بلڈوزر نہیں چل رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ میں آج باوڑی گاؤں کے ایک کنبے سے مل کر آیا ہوں ایک بزرگ کی ہارٹ اٹیک سے موت ہوگئی، اس کے باوجود بلڈوزر کی کارروائی چلتی رہی لوگ انھیں سنبھالتے رہے۔ افسران حکومت کے اشارہ پر بلڈوزر چلاتے رہے۔ انھوں نے کہا کہ 16 جولائی تک ویسٹ یو پی کے 11 اضلاع میں کسانوں کی پنچایت کی جائے گی اور حکومت کے خلاف آواز بلند کی جائے گی۔ جینت چودھری کے یہاں پہنچنے پر ان کا گرم جوشی سے استقبال کیا گیا۔

صدر اسپتال میں ڈاکٹروں کی بے حد قلت: میڈیکل سکریٹری

رام پور (ایس این بی)

صدر اسپتال میں میڈیکل سکریٹری اینڈ ہیلتھ آلوک کمار معائنے کے لئے پہنچے، جہاں انہوں نے صدر اسپتال کی ایمرجنسی، او پی ڈی، پرائیویٹ اور نجی کمروں کا معائنہ کیا۔ ضلع اسپتال میں دوا کی قلت، بڑی تعداد میں ڈاکٹروں کے ٹرانسفر کی فہرست کو دیکھا اور بھروسہ دلایا کہ عنقریب ڈاکٹروں کی قلت کو دور کیا جائے گا۔ انہوں نے میڈیا کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ میں خصوصی طور پر نوڈل افسر کے طور پر معائنہ کی غرض سے رام پور پہنچا ہوں۔ یہ اسپتال ہمارے محکمے سے متعلق ہے۔ یہاں کے نظم ونسق کو دیکھا کہ کیسا چل رہا ہے۔ اسپتال کے چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ایچ کے مترا کو کچھ ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ ان میں تبدیلی لائیں۔ امید کی جارہی ہے کہ وہ سدھار لائیں گے۔ یہ مانا ہے کہ صدر اسپتال میں ڈاکٹروں کی بے حد قلت ہے۔ ہم کوشش کریں گے 600 ڈاکٹروں کی اترپردیش میں بھرتی کی جائے تاکہ ڈاکٹروں کی کمی کو دور کیا جائے۔ لوک سیوا آیوگ نے 12 سو سلیکشن کئے ہیں جو دھیرے دھیرے جوائن کرتے رہیں گے اور یہ کمی دور کی جائے گی۔ ایک اہم بات تب سامنے آئی جب او پی ڈی کے معائنہ کے دوران وقت بے وقت پر اپنی ملازمت سے غائب ہونے والے ڈاکٹر او پی رائے نہیں تھے تو ان کے بارے میں دریافت کیا گیا تو معلوم ہوا کہ یہ بغیر بتائے جب چاہیں اٹھ کر چلے جائیں اور مہینوں غائب رہتے ہیں۔ اس پر سکریٹری موصوف نے برہمی کا اظہار کرتے ان کو دی جانے والی اب تک کے آخری وجہ بتاؤ نوٹس، غائب ہونے کا سب وغیرہ کے کاغذات حاصل کرکے ان کو فوراً اپنے موبائل سے سرکار اترپردیش کو ارسال کیا۔ اس دوران اسپتال میں خصوصی طور پر صفائی ستھرائی کی گئی تھی۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ رویندر کمار منڈار، سی ایم او ڈاکٹر پی پی گپتا، سی ایم ایس ڈاکٹر ایچ کے مترا، لیڈی سی ایم ایس ڈاکٹر ششی گپتا وغیرہ موجود رہے۔ بعد ازاں وکاس بھون میں انہوں نے افسروں کے ساتھ میٹنگ کرکے پودے لگانے کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ پھر نوڈل افسر نے ضلع مجسٹریٹ کے ہمراہ ملک تحصیل میں واقع دفتر کے احاطے میں پودوں کی حالت کا جائزہ لیتے ہوئے تیاریوں کو بھی دیکھا۔

فضائی آلودگی سے بچنے کیلئے پیڑ لگانا بیحد ضروری: ڈی ایم

EHapur News

ہاپوڑ (ایس این بی)

ضلع مجسٹریٹ میدھا روپم نے کہا کہ سبھی انڈسٹریز ایسوسی ایشن پودے لگا کر گزشتہ برس کا ریکارڈ توڑیں۔ پیڑ لگا کر لوگوں کو آلودگی سے بچایا جاسکتا ہے۔ فضائی آلودگی سے بچنے کے لئے پیڑ لگانا بیحد ضروری ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہاپوڑ اسمال اسکیل انڈسٹریز ایسوسی ایشن، سبھی پیٹرول پمپ ایسوسی ایشن، اسکول ایسوسی ایشن اور گیس ایسوسی ایشن کے عہدہ داران کے ساتھ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں سبھی ایسوسی ایشن کو ہدایت دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ آج سے شروع ہو رہی شجرکاری مہم میں حصہ لے کر سبھی لوگ پیڑ لگائیں اور گزشتہ برس کا ریکارڈ توڑیں۔ انھوں نے کہا کہ جو بھی ایسوسی ایشن 150 ر سے زائد پودے لگائیں گے ان کا اعزاز کیا جائے گا۔ انھوں نے کہا کہ فضائی آلودگی پر قابو پانے کے لئے شجرکاری بیحد ضروری ہے۔ موجودہ وقت میں آلودگی کے بڑھتے قہر سے عوامی زندگی پوری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ فضائی آلودگی پر قابو پانے کے لئے پیڑ پودے کی اہمیت کو سمجھنا بیحد ضروری ہے۔ ہر انسان کو اپنی زندگی میں ایک درخت ضرور لگانا چاہیے۔ اس موقع پر اسمال اسکیل انڈسٹریز ایسوسی ایشن کے سکریٹری امن گپتا نے کہا کہ ایسوسی ایشن کی جانب سے فیکٹری حلقے میں بڑے پیمانے پر شجرکاری کی جائے گی اور گزشتہ برس کا ریکارڈ توڑا جائے گا۔ اس موقع پر 5 ر جولائی سے شروع ہو رہی شجرکاری مہم میں شرکت کرنے کی اپیل کی گئی۔ میٹنگ میں بتایا گیا ہے کہ شجرکاری مہم میں بطور مہمان خصوصی اترپردیش حکومت میں وزیر دنیش کھٹیک شرکت کریں گے۔ ڈی ایم نے کہا کہ سبھی ایسوسی ایشن 5، 6 اور 7 جولائی کو زیادہ سے زیادہ پیڑ لگائیں۔ میٹنگ میں انڈسٹریز ایسوسی ایشن کے عہدہ داران اور ممبران موجود تھے۔

شجرکاری کے ساتھ ساتھ ان کی حفاظت بھی ضروری

میرٹھ زون کمشنر کا ضلع افسران کو شجرکاری کے تعلق سے ضروری ہدایات

بلندشہر (ایس این بی)

بلندشہر پہنچے کمشنر میرٹھ زون سریندر سنگھ نے (آج) منگل کو ہونے والے شجرکاری پروگرام کے پیش نظر ضلع مجسٹریٹ چندر پرکاش سنگھ کے ساتھ ضلعی افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ آج جنگلات کا رقبہ کم ہوتا جارہا ہے۔ اس لیے ہم سب کو شجرکاری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ شجرکاری کے ساتھ ساتھ ان کی حفاظت کا بھی ہمیں ذمہ لینا چاہیے۔ کمشنر سریندر سنگھ نے کہا کہ اگر ہم خود کے ذریعے لگائے گئے درختوں ر پودوں کی حفاظت نہیں کرسکے تو ہماری ساری محنت رائیگاں جائے گی۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہمیں ایسے پھل دار درخت بھی لگانے چاہئیں جن کے پھل جنگلی جانور کھاتے ہیں۔ اس موقع پر ضلع ترقیاتی افسر ابھیشیک پانڈے نے کمشنر کے سامنے ضلع کا ایکشن پلان بھی پیش کیا۔ میٹنگ میں ایس ایس پی شلوک کمار، چیف ڈیولپمنٹ آفیسر، اے ڈی ایم ایف، اے ڈی ایم انتظامیہ، سٹی مجسٹریٹ، ڈی ایف او سمیت ضلعی سطح کے افسران موجود رہے۔

عوام کی شرکت سے شجرکاری مہم کو کامیاب بنایا جائے: ڈی ایم

نجیب آباد (ایس این بی) کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں بڑے پیمانے پر شجرکاری مہم کے سلسلے میں منعقدہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے نوڈل آفیسر ڈائریکٹر انڈسٹریز کانپور منیش چوہان نے کہا کہ ایکشن پلان بنا کر عوام کی شرکت سے شجرکاری مہم کو کامیاب بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں پودے لگانے کا کل 6558790 کا ہدف 100 فیصد مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ شجرکاری مہم کی فوٹو گرافی / ویڈیو گرافی کی جائے اور شجرکاری کے کام کو بھی کراس چیک کیا جائے۔ 5 جولائی کو تقریباً 46 لاکھ پودے لگائے جائیں گے۔ بلاک ہلدور کے گاؤں گودر پور جسونت (رام پور ٹھکرا) میں منعقد پروگرام میں تقریباً 16500 پودے لگائے جائیں گے۔ ضلع مجسٹریٹ امیش مشرا نے کہا کہ شجرکاری مہم کے تحت آج ہی پودے اٹھائے جائیں اور اس سلسلے میں بنائے گئے واٹس ایپ گروپ پر بھی اس کی تصدیق کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ شجرکاری مہم کو کامیاب بنانے کے لیے این سی سی، این ایس ایس، گنگا پرہاری، یووک منگل دل، پردھان، گاؤں کے باشندوں وغیرہ کا تعاون لیا جائے اور شجرکاری مہم کا سو فیصد ریکارڈ رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ شجرکاری مہم کو ایک تہوار کے طور پر منایا جائے۔

لڑکی کی موت کے معاملہ میں کوتوالی انچارج قصوروار

ہاپوڑ (ایس این بی) تھانہ کوتوالی انچارج منیش پرتاپ سنگھ کو سی بی سی آئی ڈی میرٹھ نے ایک لڑکی کی موت کے معاملہ میں قصوروار پایا ہے جس کے بعد گوتم بدھ نگر میں منیش پرتاپ سمیت 2 کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ منیش پرتاپ سنگھ نے ایک معاملہ میں لاپرواہی برتی جس کے بعد معاملہ کی شکایت ہونے پر سی بی سی آئی ڈی نے اپنی جانچ رپورٹ میں منیش پرتاپ سنگھ کو قصوروار مانا ہے۔ جانکاری کے مطابق منیش پرتاپ سنگھ گوتم بدھ نگر کے سورج پور تھانہ میں 2018 میں کوتوال تھے۔ اسی دوران ایک لڑکی کی موت کے معاملہ میں مقتولہ کے باپ نے 4 نوجوانوں کے خلاف نامزد تحریر دی جس کے بعد 15 اکتوبر 2018 کو رپورٹ درج کرکے جانچ شروع کی گئی۔ جانچ افسر ایس آئی دلت سنگھ نے مقدمہ میں فائنل رپورٹ لگا کر معاملہ رفع دفع کردیا۔ مقتولہ کی والدہ نے اس معاملہ کی شکایت ایس سی ایس ٹی اور خواتین کمیشن سے کی جس کے بعد حکومت کی ہدایت پر 9 جولائی 2021 کو سی بی سی آئی ڈی میرٹھ کو جانچ سپرد کی گئی۔ جانچ رپورٹ میں سی بی سی آئی ڈی نے پلکھوا انسپکٹر منیش پرتاپ سنگھ کو قصوروار پایا اور اپنی رپورٹ حکومت کو بھیجی جس کے بعد تھانہ پلکھوا انچارج کے خلاف گوتم بدھ نگر میں ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ غور طلب ہے کہ منیش پرتاپ سنگھ نے 13 رمئی 2022 کو پلکھوا کوتوالی کا چارج سنبھالا تھا۔

عارضی ملازمین نے میڈیکل سکریٹری کو سونپی عرضداشت

رام پور (ایس این بی) صدر اسپتال رام پور کے عارضی اسٹاف نرسوں نے سکریٹری میڈیکل اینڈ ہیلتھ کو ایک عرضداشت سپرد کی ہے جب ملازمین کے ذریعے یہ عرضداشت دی گئی تو اسپتال انتظامیہ کے طوطے اڑ گئے تھے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ 3 مہینے سے عارضی ملازمین کو تنخواہ نہیں ملی ہیں جس سے وہ پریشان ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ اگر 3 دن کے اندر تنخواہ نہیں ملی تو پھر کوئی متبادل انتظام کیا جائے گا۔ بعد میں تمام اسٹاف نے چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ایچ کے مترا کو ایک عرضداشت پیش کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اسپتال میں ہم لوگ 2015 سے ملازمت کررہے ہیں۔ اسپتال میں اسٹاف نرسوں کی عارضی کمپنی انمول انٹر پرائزز کے منیجر نور محمد ہیں جو ہمیشہ ہر بات پر نوکری سے نکالنے کی دھمکی دیتے ہیں اور بیچ کا راستہ نکالنے کی بات کہتی ہیں یعنی رشوت کا مطالبہ کرتے ہیں۔ نور محمد کے ذریعے کافی وقت سے ملازمین کا ایریئر، سالانہ رینول، پی ایف تک نہیں دیا گیا ہے۔ 18 ہزار روپے ہی کل تنخواہ دی جارہی ہے، جبکہ 25 فیصد کافی وقت پہلے بڑھ چکا ہے مگر ہمارا استحصال کیا جارہا ہے اور ہمیں ملازمت سے باہر کرنے کی کھلے عام دھمکی دی جارہی ہے۔ نیز جو لوگ ایمرجنسی ڈیوٹی کرتے ہیں وہ اسپتال کی ایک کھنڈرہ بلڈنگ میں رہتے ہیں اس کے لئے ہم نے 10 ہزار روپے فرد کے اعتبار سے دیے ہیں اس کو خالی کرانے کا دباؤ بنایا جاتا ہے اور ہمارا استحصال کیا جاتا ہے۔ مظاہرین میں دویا شکلا، رضوان، نعمان، شیلا، سمت، عشرت، عبدالرحمن، نشاں آریہ، عبدالشبور، اسلام النشاں، شمشاد، ساجد، سروج، فرمان، سونیا دیال، سویٹی دیال، میدھاوت آریہ، ممتا، محمد اشرف، شیوانی چودھری، ابھیلاشا وغیرہ تھے۔

شوہر نے بیوی پر کیا چاقو سے حملہ، حالت سنگین

بلندشہر (ایس این بی) صدر کوتوالی علاقے میں بیوی سے کہاسنی کے بعد ایک شخص نے اپنی بیوی پر چاقو سے حملہ کردیا، جس میں وہ شدید طور پر زخمی ہوگئی۔ حملے کے بعد ملزم موقع سے فرار ہوگیا۔ خاتون کو زخمی حالت میں ضلع اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے ہائر میڈیکل سینٹر کے لیے ریفر کردیا۔ پولیس نے رپورٹ درج کرکے ملزم کی تلاش شروع کردی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق صدر کوتوالی علاقے کے محلہ شانتی نگر بھوڑ ساکن امینہ (عمر 22 سال) کا شوہر آئے دن اس کے ساتھ جھگڑا کرتا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اتوار کی دیر شب کو بھی ریاض الدین اور امینہ کے درمیان کسی بات کو لے کر تنازع ہوا تھا۔ جس کے بعد ریاض الدین نے امینہ پر چاقو سے جان لیوا حملہ کردیا۔ ملزم نے اس کے پیٹ پر چاقو سے کئی وار کیے، جس سے وہ بری طرح زخمی ہوکر وہیں بے ہوش ہوگئی۔ چیخ پکار سن کر پڑوسیوں کو آتا دیکھ کر ملزم شوہر موقع سے فرار ہوگیا۔ دیگر اہل خانہ اور پڑوسیوں نے خاتون کو زخمی حالت میں ضلع اسپتال پہنچایا۔ ڈاکٹروں نے بنیادی علاج کے بعد اسے ہائر میڈیکل سینٹر کے لیے ریفر کردیا۔ بتایا گیا ہے کہ امینہ کا دہلی کے ایمس میں علاج چل رہا ہے۔ پولیس نے متاثرہ کی ماں کی تحریر پر ملزم شوہر ریاض الدین کے خلاف رپورٹ درج کرتے ہوئے ملزم کی تلاش شروع کردی ہے۔

’عیدالاضحیٰ پر احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت‘

چاند پور (ایس این بی) جمعیۃ علماء تحصیل چاند پور کا ایک اجلاس چاند پور بائی پاس روڈ پر واقع کوہِ نور شادی ہال میں منعقد ہوا، جس میں آل انڈیا ائمہ کونسل اور جمعیۃ علماء کے صدور و نظما و ممبران و ائمہ حضرات نے شرکت کی۔ ایجنڈے کی دفعات کے تحت تلاوت کلام پاک، نعت پاک قاری محمد احمد نے پڑھی۔ اس کے بعد سابقہ کارروائی، اوپن اسکول سینٹر کے قیام پر غور، اسکاوٹ کلب سے متعلق تفصیلی معلومات، عیدالاضحیٰ سے متعلق ہدایات دی گئیں۔ اس موقع پر مفتی محمد یاسین صدر جمعیۃ علماء تحصیل چاند پور نے کہا کہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی شدید ضرورت ہے، اس لئے ممنوعہ جانور کی قربانی سے پرہیز کیا جائے، قربانی کے جانوروں کی فوٹو سوشل میڈیا پر نہ ڈالی جائے، صفائی ستھرائی کا مکمل خیال رکھا جائے، کھلے میں قربانی نہ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ قربانی ہمیشہ کی طرح کی جائے گی، افواہوں پر توجہ نہ دیں، نماز روڈ پر نہ پڑھیں۔ انہوں نے کہا کہ جمعیۃ یوتھ کلب کے ذریعہ تربیت یافتہ نوجوانوں کو مزید متحرک کرنے اور انہیں ان کے لئے اگلا لائحہ عمل طے کرنے کے لئے اپنے نوجوانوں کی تربیت کرنا انتہائی ضروری ہے تاکہ مشکل حالات کے وقت وہ قوم و ملت کے لئے کام آسکیں۔ مفتی یاسین قاسمی نے چاند پور میں جمعیۃ اوپن اسکول کے قیام سے متعلق اور اس کی ضرورت بتاتے ہوئے کہا کہ مدرسہ کے طلبہ کو اس قابل بنانے کے لیے جمعیۃ اوپن اسکول کھولے جارہے ہیں، تاکہ وہ مرکزی دھارے کی تعلیم حاصل کرسکیں اور مسلمانوں کو درپیش مختلف چیلنجوں سے نمٹنے کے قابل ہوسکیں۔ انہوں نے کہا کہ مدرسہ میں تعلیم حاصل کرنے والے بچے اب دینی تعلیم کے ساتھ دنیاوی تعلیم بھی حاصل کرسکیں گے۔ اس سلسلے میں جلد ہی ایک میٹنگ بلائی جائے گی اور چاند پور میں جمعیۃ اوپن اسکولز کھولنے کے انتظامات کیے جائیں گے۔ جمعیۃ علماء کے ذریعے ملک بھر میں جمعیت اوپن اسکول، مدارس اور غیر مدرسوں کے بچے جنہوں نے درمیان میں پڑھائی چھوڑ دی ہے ان کے لئے یہ ایک سنہری موقع ہے۔ مفتی سالم قاسمی نے تعلیمی بیداری پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آج ہمارے بچوں کو دونوں علوم حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ چاند پور تھانہ انچارج کرشنا مراری دوہرے نے کہا کہ ممنوعہ جانوروں کی قربانی نہ کریں۔ اس موقع پر چاند پور و اطراف کے علماء، مولانا فاروق قاسمی، مفتی یاسین، مولانا شاہد چاند پور، مولانا عائز چاند پور، مولانا شاہد صبدل پور رہرہ، مفتی سالم، قاری اشرف، مولانا ضمیر، قاری عثمان مسیت سمیت کافی تعداد میں علماء و ائمہ حضرات موجود تھے۔ مولانا شریف احمد صدر جمعیۃ علماء چاند پور کی دعا پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

علی گڑھ کے میئر نے اپنے محکمہ کے خلاف ہی محاذ کھولا

ہاؤس ٹیکس میں غیر معمولی اضافہ کے خلاف حکومت اترپردیش سے شکایت

علی گڑھ (ایس این بی)

علی گڑھ کے میئر محمد فرقان نے اپنے محکمہ یعنی نگر نگم کے خلاف ہی محاذ کھول دیا ہے غلط طریقہ سے غیر معمولی اضافہ کے ساتھ عوام پر ہاؤس ٹیکس لگائے جانے کی شکایت میئر نے حکومت اترپردیش سے کی ہے ساتھ ہی انھوں نے علی گڑھ کے کمشنر کو بھی مذکورہ معاملہ سے واقف کرایا ہے، پریس کانفرنس کرتے ہوئے علی گڑھ میئر محمد فرقان نے کہا کہ علی گڑھ میں ہاؤس ٹیکس غیر معمولی اضافہ کئے ہیں جس کی کوئی جواب دہی نہیں ہو رہی 3 سو گز کے مکان پر 18 لاکھ تک ہاؤس ٹیکس لگایا جارہا ہے جو کسی طرح بھی مناسب نہیں ہے۔ انھوں نے کہا کہ عوام کے ساتھ زیادتی صحیح نہیں ہے ہم اسکے خلاف ہی اور حکومت سے شکایت کی گئی ہے، اس دوران کئی موسپل کونسلر بھی میئر کے ساتھ موجود رہے۔ تفصیلات کے مطابق علی گڑھ میئر محمد فرقان نے بتایا کہ پورے شہر کو اس ہاؤس ٹیکس پر اعتراض ہے جس کو نگر نگم والے لگا کر بھیج رہے ہیں، جب لوگ زیادہ پریشان ہوتے ہیں تو میرے پاس آتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ جن کا 6 ہزار ٹیکس تھا وہ اب 40 ہزار آنے لگا ہے، وہیں جن کے پاس 300 گز کا گھر ہے انکا 18 لاکھ کا ہاؤس ٹیکس آیا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ ہم نے اس حوالے سے اترپردیش حکومت، موسپل کارپوریشن کو بھی آگاہ کردیا ہے ایک رپورٹ حکومت کو روانہ بھی کی گئی ہے کہ عوام کو ریلیف ملنا چاہیے، ہم عوام کے ساتھ ہیں، میونسپل کارپوریشن کے ساتھ کارپوریشن کی آمدنی بھی بڑھنی چاہیے، لیکن دینے والے کو معلوم ہونا چاہیے کہ ہم کتنا ٹیکس دے رہے ہیں اور کس بات کا ٹیکس کس طرح لگایا گیا ہے، علی گڑھ کے عوام کو یہ تک نہیں معلوم کہ یہ ٹیکس کیوں بڑھا اور کتنا بڑھا ہے۔ انھوں نے کہا کہ جو ٹیکس بڑھایا جارہا ہے اس کی ذمہ داری کارپوریشن پر ہی آئے گی، میونسپل کارپوریشن کے افسران سے کہا گیا ہے کہ پہلے اپنی پوزیشن صاف کریں اور کس سیکشن کے تحت یہ سب ہوا ہے اس کا حوالہ پیش کریں۔ انھوں نے کہا کہ اسی طرح کے متعدد کیسز سامنے آئے ہیں، ہم یہی سب کارپوریشن کے افسران سے پوچھیں گے۔ انھوں نے کہا کہ اگر ابھی تک اس اسکیم پر عمل درآمد نہیں ہوا تو پھر اسے جنرل کیوں کیا گیا اور ہاؤس ٹیکس میں اضافہ کردیا گیا۔ وہی متاثرین ہاؤس ٹیکس بڑھنے کا معاملہ لے کر میئر تک بھی پہنچ گئے اور اپنے غصہ کا اظہار کررہے ہیں۔

ضلع میں خواتین کو بااختیار بنانے کی مہم کاغذات تک محدود

ضلع مجسٹریٹ سے مل کر بی جے پی خواتین کارکنان نے کی کارروائی کی مانگ

بدایوں (آشوتوش کیشو/ایس این بی)

بی جے پی دور اقتدار میں حکومت کی جانب سے بھلے ہی خواتین کو بااختیار بنانے کے بڑے بڑے دعوے کئے جاتے رہے ہوں گویا سرکاری خزانہ سے مہیلا شکتی کرن کے نام پر لاکھوں روپے کے اخراجات کرکے ذہنی سکون کو یقینی بنایا گیا ہو اس کے باوجود ضلع میں اپنی ذاتی ہنک کو برقرار رکھنے کی غرض سے خود منصف بن اے ڈی ایم ایڈمنسٹریشن رتو پونیا نے بی جے پی خواتین سیل کو کرپٹڈ اور کارکنان پر شرمناک الزام لگا کر نہ صرف خواتین کو بدنام کرنے کی ناکام کوشش کی ہے بلکہ ملک کی سب سے قدآور و طاقتور سیاسی پارٹی کی کارکردگی پر بھی سوالیہ نشان لگا دیا ہے جس سے بدایوں کی سیاست میں زلزلہ لا دیا ہے۔ اے ڈی ایم کے شرمناک تبصرہ سے ناراض بی جے پی کی ضلع صدر خواتین سیل امتا اپادھیائے نے تلخ لہجہ اختیار کرتے ہوئے بتایا کہ وہ اے ڈی ایم ایڈمنسٹریشن رتو پونیا کی بدمزاجی کی شکایت ڈی ایم سے کرکے سخت کارروائی کا مطالبہ کریں گی تاکہ دیگر کوئی افسر اس طرح بی جے پی کارکنان کی بے عزتی نہ کرسکے۔ انہوں نے خواتین سیل کی سبھی کارکنان سے دیر شام ڈی ایم سے شکایت درج کرانے کو متحد ہونے کو کہا ہے۔ واضح رہے کہ بی جے پی خواتین سیل کی ضلع وزیر ہوگیتا رستوگی کو مکان تقسیم کو لیکر اپنی دیوانی کے ساتھ عرصہ طویل سے فساد چل رہا ہے جس کے نمٹارہ کے لیے انہوں نے کوتوالی سے لیکر ایس ایس پی اے ڈی جے تک درخواست تو لگائی مگر مہیلا شکتی کرن کا دعویٰ کرنے والی بی جے پی حکومت میں مہیلاؤں کی ہی نہیں سنی گئی دیوانی مینکار ستوگی نے یوم تصفیہ میں اپنی بات رکھی موقع پر موجود اے ڈی ایم ایڈمنسٹریشن رتو پونیا نے ہوگیتا رستوگی کو طلب کرلیا۔ یوگیتا اپنی سہیلی و بھتیجی خواتین سیل وزیر مونکا کے ساتھ جب تحصیل کیمپس میں پہنچی تو اے ڈی ایم ایڈمنسٹریشن رتو پونیا نے اس سے پوچھ گچھ کے بعد بجائے کوئی کارروائی کرنے کے سیدھے طور پر بی جے پی خواتین سیل کارکنان کو کرپٹ کہتے ہوئے خواتین کی تسکری کا الزام لگا کارروائی کی دھمکی دینی شروع کردی۔ دماغی طور پر پریشان مونکا نے اس بات کا تذکرہ ضلع صدر خواتین سیل امتا اپادھیائے کو بتایا۔ نتیجتاً امتا اپادھیائے نے اے ڈی ایم ایڈمنسٹریشن کے اس شغل کو خواتین کے خلاف قرار دیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ سے فوراً کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

قربانی قرب الٰہی کا ذریعہ

کانٹھ (ایس این بی) عید قرباں کے موقع پر دوسروں کے جذبات کا احترام کرنا انتہائی ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار حلقے کے موضع سلیم پور میں واقع مدرسہ درویشان میں منعقد میٹنگ میں مقررین نے کیا۔ مقررین نے کہا کہ عید قرباں ہمارے لیے انتہائی اہم ہے قربانی سنت ابراہیمی ہے اور قرب الٰہی کا ذریعہ ہے تاہم اس پاکیزہ عمل کے دوران ضروری ہے کہ ہم اپنے برادران وطن کا لحاظ رکھیں۔ قربانی کے عمل کو کھلی جگہ میں ہرگز نہ کریں۔ ہمارے کسی عمل سے بھی دوسروں کو تکلیف نہیں پہنچنا چاہیے۔ مقررین نے کہا کہ صفائی کا دھیان رکھنا بھی ضروری ہے۔ ذبیحہ جانوروں کی باقیات کو گڑھے میں دفن کرنا چاہیے تاہم ماحول میں آلودگی نہ ہو۔

بیگم عزیز النساء ہال میں جشن نوبہار کا اہتمام

علی گڑھ (پریس ریلیز) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے گرلز ہاسٹل، بیگم عزیز النساء ہال میں سالانہ عشائیہ ”جشن نو بہار“ کا اہتمام کیا گیا جس میں سال آخر کی طالبات کو الوداعیہ دیا گیا۔ اس موقع پر ہال کی پرووسٹ پروفیسر صبوحی خان نے کہا کہ وبا کی پابندیوں کے دو سال بعد یونیورسٹی واپس آنا ایک دعوت کی طرح لگتا ہے۔ زندگی اب معمول کی طرف لوٹ رہی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ سب نے اپنے بہترین دوستوں اور اقامتی زندگی کی دیگر سرگرمیوں کی کمی محسوس کی ہوگی۔ یونیورسٹی کھلنے کے ساتھ ہی حالات معمول کی طرف لوٹ رہے ہیں مگر آپ سبھی صحت عامہ کے ان تحفظات پر کاربند رہیں جو وبا کے حوالے سے ضروری ہیں۔ جشن نو بہار میں فیسٹیول اور فیشن شو شامل تھے۔ اس کے علاوہ درختوں کے تحفظ کے موضوع پر ایک چھوٹا ڈراما بھی پیش کیا گیا۔ اس دوران ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس کورس مکمل کرنے والی طالبات کو ڈاکٹر کے ٹائٹل والے بیج پیش کئے گئے۔ ہال کے عہدیداران ڈاکٹر فوزیہ فریدی، رفیدہ صدیقی، ڈاکٹر نازیہ، ڈاکٹر حشنود، ڈاکٹر غزالہ یاسمین، ڈاکٹر رباب خان، ڈاکٹر زیبا عظمت، ڈاکٹر زرین عمران، ڈاکٹر محمد ناظم، ڈاکٹر عارفہ شاہین اور ڈاکٹر منزہ نے پروگرام کو آرڈینیٹ کیا۔